# اتوار 22 مارچ ، 2026

## مضمون۔ مادا

**سنہری متن: یرمیاہ 31 باب 14 آیت**

’’ اور میرے لوگ میری نعمتوں سے آسودہ ہوں گے خداوند فرماتا ہے۔‘‘

**جوابی مطالعہ : زبور 37 باب 16 تا 19، 23، 25، 29،28 آیات**

16۔ صادق کا تھوڑا سا مال بہت سے شریروں کی دولت سے بہتر ہے۔

17۔ کیونکہ شریروں کے بازو توڑے جائیں گے لیکن خداوند صادقوں کو سنبھالتا ہے۔

18۔ کامل لوگوں کے ایام کو خداوند جانتا ہے۔ اُن کی میراث ہمیشہ کے لئے ہوگی۔

19۔وہ آفت کے وقت شرمندہ نہ ہوں گے اور کال کے دنوں میں آسودہ رہیں گے۔

23۔انسان کی روشیں خداوند کی طرف سے قائم ہیں اور وہ اُس کی راہ سے خوش ہے۔

25۔ مَیں جوان تھا اور اب بوڑھا ہوں تو بھی مَیں نے صادق کو بیکس اور اُس کی اولاد کو ٹکڑے مانگتے نہیں دیکھا۔

28۔ کیونکہ خداوندانصاف کو پسند کرتا ہے اور اپنے مقدسوں کو ترک نہیں کرتا۔ وہ ہمیشہ کے لئے محفوظ ہیں۔ پر شریروں کی نسل کاٹ ڈالی جائے گی۔

29۔ صادق زمین کے وارث ہوں گے اور اُس میں ہمیشہ بسے رہیں گے۔

# درسی وعظ

## *بائبل میں سے*

### 1. خروج 20 باب 1، 17 آیات

1۔ اور خدا نے یہ سب باتیں اُن کو بتائیں۔

17۔ تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ تو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اُس کے غلام اور نہ اُس کی لونڈی اور اُس کے بیل اور اُس کے گدھے کا اور نہ اپنے پڑوسی کی کسی اور چیز کا لالچ کرنا۔

### 2. واعظ 5 باب 7،9، 10، 12 تا 14 (تا:)، 18 تا 20 آیات

7۔کیونکہ خوابوں کی زیادتی اور بطالت اور باتوں کی کثرت سے ایسا ہوتا ہے لیکن تُو خدا سے ڈر۔

9۔ زمین کا حاصل سب کے لئے ہے بلکہ کاشت کاری سے بادشاہ کا بھی کام نکلتا ہے۔

10۔زردوست روپیہ سے آسودہ نہ ہو گا اور دولت کا چاہنے والا اُس کے بڑھنے سے سیر نہ ہو گا۔ یہ بھی بطلان ہے۔

12۔ محنتی کی نیند میٹھی ہے خواہ وہ تھوڑا کھائے خواہ بہت لیکن دولت کی فروانی دولت مند کو سونے نہیں دیتی۔

---

*بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔*

13-ایک بلائے عظیم ہے جسے میں نے دنیا میں دیکھا یعنی دولت جسے اُس کا مالک اپنے نقصان کے لئے رکھ چھوڑتا ہے۔

14- اور وہ مال کسی بُرے حادثہ سے برباد ہوتا ہے۔

18- لو میں نے دیکھا کہ یہ خوب ہے بلکہ خوش نما ہے کہ آدمی کھائے اور پئے اور ساری محنت سے جو وہ دنیا میں کرتا ہے اپنی تمام عمر جو خدا نے اسے بخشی ہے راحت اُٹھائے کیونکہ اُس کا بخرہ یہی ہے۔

19- نیز ہر ایک آدمی جسے خدا نے مال و اسباب بخشا ہے اور اُسے توفیق دی کہ اُس میں سے کھائے اور اپنا بخرہ لے اور اپنی محنت سے شادمان رہے۔ یہ تو خدا کی بخشش ہے۔

20پس وہ اپنی زندگی کے دنوں کو بہت یاد نہیں کرے گا اس لئے کہ خدا اُس کی خوش دلی کے مطابق اُس سے سلوک کرتا ہے۔

### 3- اعمال 8 باب 5 تا 9، 11 تا 13 (تا:)، 14، 15، 17 تا 22، 24 آیات

5- اور فلپس شہر سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسیح کی منادی کرنے لگا۔

6- اور جو معجزے فِلِپس دِکھاتا تھا لوگوں نے انہیں سن کر اور دیکھ کر بالااتفاق اُس کی باتوں پر جی لگایا۔

7- کیونکہ بتہیرے لوگوں میں سے ناپاک روحیں بڑی آواز سے چِلا چِلا گئیں اور بہت سے مفلوج اور لنگڑے اچھے کئے گئے۔

8- اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی۔

9- اس سے پہلے شمعون نام ایک شخص اُس شہر میں جادو گری کرتا تھا اور سامریہ کے لوگوں کو حیران رکھتا اور یہ کہتا تھا کہ میں بھی کوئی بڑا شخص ہوں۔

11- وہ اس لئے اُس کی طرف متوجہ ہوتے تھے کہ اُس نے بڑی مدت سے اپنے جادو کے سبب سے اُن کو حیران کر رکھا تھا۔

12- لیکن جب انہوں نے فلپس کا یقین کیا جو خدا کی بادشاہی اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا تو سب لوگ خواہ مرد خواہ عورت بپتسمہ لینے لگے۔

13- اور شمعون نے خود بھی یقین کیا:

14- جب رسولوں نے جو یروشلم میں تھے سنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کر لیا تو پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بھیجا۔

15- انہوں نے جاکر اُن کے لئے دعا کی کہ روح القدس پائیں۔

17- پھر انہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے اور انہوں نے روح القدس پایا۔

18- جب شمعون نے دیکھا کہ رسولوں کے ہاتھ رکھنے سے روح القدس دیا جاتا ہے تو اُن کے پاس روپے لا کر۔

19- کہا کہ مجھے بھی یہ اختیار دو کہ جس پر میں ہاتھ رکھوں وہ روح القدس پائے۔

20- پطرس نے اُس سے کہا تیرے روپے تیرے ساتھ غارت ہوں۔ اس لئے کہ تو نے خدا کی بخشش کو روپیوں سے حاصل کرنے کا خیال کیا۔

21- تیرا نہ اس امر میں حصہ ہے نہ بخرہ کیونکہ تیرا دل خدا کے نزدیک خالص نہیں۔

22- پس اپنی اس بدی سے توبہ کر اور خداوند سے دعا کر کہ شاید تیرے دل کے اس خیال کی معافی ہو۔

24- شمعون نے جواب میں کہا تم میرے لئے خداوند سے دُعا کرو کہ جو باتیں تم نے کہیں اُن میں سے کوئی مجھے پیش نہ آئے۔

**4- 2 کرنتھیوں 10 باب 13، 15 (تا؛)، 17، 18 آیات**

13- لیکن ہم اندازہ سے زیادہ فخر نہ کریں گے بلکہ اُسی علاقہ کے اندازہ کے مُوافق جو خدا نے ہمارے لئے مقرر کیا ہے۔ جس میں تم بھی آگئے ہو۔

15-اور ہم اندازہ سے زیادہ یعنی اوروں کی محنتوں پر فخر نہیں کرتے۔

17- غرض جو فخر کرے وہ خداوند پر فخر کرے۔

18- جو اپنی نیک نامی جتاتا ہے وہ مقبول نہیں بلکہ جس کو خداوند نیک نام ٹھہراتا ہے وہی مقبول ہے۔

## 5- 2 کرنتھیوں 9 باب 6 (وہ) تا 8 آیات

6-لیکن بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا کاٹے گا اور جو بہت بوتا ہے وہ بہت کاٹے گا۔

7- جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے۔ نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے۔

8- اور خدا تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تاکہ تم کو ہر چیز کافی طور پرملا کرے اور ہر نیک کام کے لئے تمہارے پاس بہت کچھ موجود رہا کرے۔

## 6- عبرانیوں 13 باب 1، 2، 5، 6 (تا دوسری)، 20، 21 آیات

1- برادرانہ محبت قائم رہے۔

2۔مسافر پروری سے غافل نہ رہو کیونکہ اسی کی وجہ سے بعض نے بے خبری میں فرشتوں کی مہمانداری کی ہے۔

5۔زر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تمہارے پاس ہے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے خود فرمایا ہے کہ میں تجھ سے ہرگز دست بردار نہ ہوں گا اور کبھی تجھے نہ چھوڑوں گا۔

6۔اس واسطے ہم دلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ خداوند میرا مددگار ہے۔

20۔ خدا اطمینان کا چشمہ جو بڑے چرواہے یعنی ہمارے خداوند یسوع مسیح کو ابدی عہد کے خون کے باعث مردوں میں سے زندہ کر کے اٹھا لایا۔

21۔ تم کو ہر نیک بات میں کامل کرے تاکہ تم اُس کی مرضی پوری کرو اور جو کچھ اُس کے نزدیک پسندیدہ ہے یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم میں پیدا کرے جس کی تمجید ابد الا آباد ہوتی رہے۔

# سائنس اور صحت

## 1- 60: 11- 31

صرف بلند لطف ہی لافانی انسان کے نقوش کو تسلی بخش بنا سکتے ہیں۔ ہم ذاتی فہم کی حدود میں خوشی کو محدود نہیں کر سکتے۔حواس کوئی حقیقی لطف عطا نہیں کرتے۔

انسانی ہمدردیوں میں اچھائی کو بدی پر اور جانور پر روحانی کو غلبہ پانا چاہئے وگرنہ خوشی کبھی فتح مند نہیں ہوگی۔ اس آسمانی حالت کا حصول ہماری نسل کو ترقی دے گا، جرم کو تلف کرے گا، اور امنگ کو بلند مقاصد

عنایت کرے گا۔ گناہ کی ہر وادی سر بلند کی جانی چاہئے، اور خود غرضی کا ہر پہاڑ نیچا کرنا چاہئے، تاکہ سائنس میں ہمارے خدا کی راہ ہموار کی جا سکے۔

## 2- 57 :21-15

خوبصورتی، دولت یا شہرت محبتوں کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے نااہل ہے، اور اسے کبھی بھی عقل، نیکی اور خوبی کے بہتر دعووں کے مقابلے میں نہیں تولا جانا چاہیے۔ خوشی روحانی ہے، سچائی اور محبت سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ بے لوث ہے، اس لئے یہ اکیلی موجود نہیں ہو سکتی، بلکہ تمام بنی نوع انسان کو اس کا اشتراک کرنے کی ضرورت ہے۔

## 3- 181 :21-14

اگر آپ عقل کی سائنس سے محبت کرنے کے لئے بہت زیادہ مادی ہیں اور اثرات کی بجائے اچھے الفاظ سے مطمئن ہیں، اگر آپ غلطی پر قائم ہیں اور سچائی پر بھروسہ کرنے سے ڈرتے ہیں، تو پھر سوال دوبارہ اُٹھتاہے، ”آدم، تم کہاں ہو؟“ بیماروں کو مطمئن کرنے کے لئے عقل کے علاوہ کسی اور چیز کا سہارا لینا غیر ضروری ہے کہ آپ ان کے لئے کچھ کر رہے ہیں، کیونکہ اگر وہ ٹھیک ہو جائیں تو وہ عام طور پر جانتے ہیں اور مطمئن ہیں۔

”کیونکہ جہاں تیرا مال ہے وہیں تیرا دل بھی لگا رہے گا“۔ اگر آپ کا سچائی سے زیادہ منشیات پر یقین ہے تو یہ ایمان آپ کو مادے اور غلطی کی طرف مائل کرے گا۔ آپ جو بھی ہپنوٹک طاقت استعمال کر سکتے ہیں وہ آپ کی سائنس دان بننے کی صلاحیت کو کم کر دے گی، اور اس کے برعکس ہوگا۔

صرف الٰہی عقل کے ذریعے بیماروں کو شفا دینے کا عمل، سچائی کے ساتھ غلطی کو دور کرنے کا عمل، ایک مسیحی سائنس دان کے طور پر آپ کی پوزیشن کو ظاہر کرتا ہے۔

خدا کے مطالبات صرف غور و فکر سے اپیل کرتے ہیں۔ لیکن موت کے دعوے، اور جنہیں فطرت کے قوانین کہا جاتا ہے، مادے سے منسلک ہیں۔ تو پھر ہم کس کو جائز اور اعلیٰ ترین انسانی بھلائی پیدا کرنے کی اہلیت کے طور پر قبول کریں؟ ہم جسم اور روح دونوں کی فرمانبرداری نہیں کر سکتے، کیونکہ ایک دوسرے کو بالکل ختم کر دیتا ہے، اور پہلے یا دوسرے کو بہت محبت ہونی چاہئے۔ دو نقطہِ نظر سے کام کرنا ناممکن ہے۔ اگر ہم اس کی کوشش کریں گے تو ہم فی الحال "ایک سے ملے رہیں گے اور دوسرے کو حقیر جانیں گے۔"

**4- 272 :19- 25**

یہ مادی وجودیت کے بھیانک نقلی نتائج کے مقابلے میں خیالات کی روحانیت اور روز مرہ کی مسیحت پسندی ہے؛ یہ نچلے رجحانات اور ناپاکی اور شہوت پرستی کی زمینی کشش کے مقابلے میں پاکیزگی اور صداقت ہے، جو حقیقتاً کرسچن سائنس کی الٰہی ابتدا اور کام کی تصدیق کرتی ہے۔

**5- 445 :4-27**

بغیر سوچے سمجھے عقل کی شفا کی تعلیم دینے،یوں طالب علم کے اخلاق کو نظر انداز کرنے اور صرف فیسوں کا خیال رکھنے میں بڑا خطرہ ہے۔

*بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔*

غلامی کے بارے میں جیفرسن کے الفاظ کو یاد کرتے ہوئے، ’’میں کانپتا ہوں، جب میں یاد کرتا ہوں کہ خدا انصاف پسند ہے‘‘، مصنفہ جب بھی کسی آدمی کو دیکھتی ہے، پیسے کی معمولی سوچ کے لئے، اسے دماغی طاقت کے بارے میں اس کے معمولی علم کی تعلیم دیتے ہوئے، شاید اس کے اپنے بُرے اخلاق کا اظہار کرتے ہوئے، اور اس طرح سے کسی کمیونٹی کے ساتھ بے رحمی سے پیش آنے کے لیے غیر متوقع طریقے سے پیش آتے ہیں۔

## 6- 239: 5- 10

اُس دولت، شہرت اور معاشرتی تنظیم کو دور کردیں جن کا خدا کے ترازو میں تنکا برابر وزن بھی نہیں ہے، تو پھر ہمیں اصول کے واضح خیالات ملتے ہیں۔ گروہ بندی کو توڑیں، دولت کو ایمانداری سے ہموار کریں، قابلیت کو حکمت سے آزمائیں تو ہمیں انسانیت کے بہتر خیالات ملتے ہیں۔

## 7- 296: 14- 18، 26- 30

مادے کی نام نہاد لذتیں اور درد نیست ہو جاتے ہیں اور انہیں سچائی کے شعلہ، روحانی فہم، اور ہستی کی حقیقت کے ماتحت چلنا ہوگا۔فانی عقیدے کو غلطی اور گناہ سے چھٹکارہ پانے کے لئے ان میں پائی جانے والی تمام تر تسکین کو ختم کرنا ہوگا۔

فانی عقل مادی حواس کی گواہی کا فیصلہ کرتی ہے، یہاں تک کہ سائنس اس جھوٹی گواہی کو مٹا دیتی ہے۔ ایک بہتر عقیدہ غلطی میں سے نکلا ہوا پہلا

قدم ہے، اور اگلا قدم اُٹھانے اور کرسچن سائنس کی صورتحال کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔

**8- 62 :20-28**

اگر ہم دانشمند اور صحتمند ہیں تو ہمیں یہ ذہانت مادے کے ساتھ زیادہ سے زیادہ نہیں بلکہ کم سے کم منسوب کرنی چاہئے۔الٰہی عقل، جو شگوفے بناتا اور کھلاتا ہے، انسانی جسم کی حفاظت کرے گا، جیسے وہ سوسن کو ملبوس کرتا ہے؛ لیکن کسی بشر کو غلطی کے قوانین، انسانی نظریات کو زبردستی گھُساتے ہوئے خدا کی حکومت میں مداخلت نہ کرنے دیں۔

انسان کی بلند فطرت کمتر کی حکمرانی تلے نہیں ہوتی؛ اگر ایسا ہوتا، تو حکمت کی ترتیب اُلٹ ہوجاتی۔

**9- 407 :6- 20**

انسان کی نہایت ہمدردی، خودغرضی، حسد، نفرت اور بدلے جیسے بے رحم آقاؤں کے ہاتھوں غلامی کو محض ایک مضبوط جدوجہد سے ہی فتح کیا جا تا ہے۔ تاخیر کا ہر لمحہ اس جدوجہد کو اور شدید بنا دیتا ہے۔ اگر انسان احساسات پر فتح مند نہیں ہوتا، تو وہ خوشی، صحت اور مردانگی کو کچل دیتے ہیں۔یہاں بشری عقل کی کمزوری کو طاقت مہیا کرتے ہوئے، یعنی وہ طاقت جو لافانی اور قادر مطلق عقل سے ملتی ہے، اور انسانیت کو پاکیزہ ترین خواہشات میں، حتیٰ کہ روحانی طاقت اور انسان کے لئے خیر سگالی میں بھی، خود سے بلند درجہ دیتے ہوئے کرسچن سائنس خود مختار اکسیرِ اعظم ہے۔

**10- 265: 24- 30**

آسمانی اچھائی کے بعد اطمینان حاصل ہوتا ہے حتیٰ کہ اس سے قبل کہ ہم وہ دریافت کرتے جو عقل اور محبت سے تعلق رکھتا ہے۔زمینی امیدوں اور خوشیوں کا نقصان بہت سے دلوں کی چڑھنے والی راہ روشن کرتی ہے۔ فہم کی تکلیفیں ہمیں بتاتی ہیں کہ ادراک کی خوشیاں فانی ہیں اور وہ خوشی روحانی ہے۔

**11- 66: 11- 16**

روحانی ترقی مادی امیدوں کی مٹی میں پیدا ہونے والے بیج سے نمو نہیں پاتی، بلکہ جب یہ فنا ہوجاتے ہیں، محبت نئے سرے سے روح کی بلند تر خوشیوں کو پروان چڑھاتی ہے، جس پر زمین کا کوئی داغ نہیں ہوتا۔ تجربے کا ہر کامیاب مرحلہ الٰہی اچھائی اور محبت کے نئے نظریات کو کھولتا ہے۔

**12- 60 :2- 3**

سائنس لامحالہ ہم آہنگی اور خوشی کے پیمانے میں کسی کے ہونے کو بلند کرتی ہے۔

*بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔*

# روز مرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

## روز مرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

*چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII ، سیکشن 4۔*

## مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونےچاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے ، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں،منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

*چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII ، سیکشن 1۔*

## فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو

*بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔*

نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوارہوگا۔

*چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII ، سیکشن 6۔*